© rasailojaraid.com

مشائخ واکابر علماء دیوبند
اور
زعماء ملت کے مکاتیب

بنام شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے نام

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمہ کو اللہ تعالیٰ نے جس طرح اپنے تلامذہ مستفیدین اور متعلقین ومخلصین میں محبوبیت عطا فرمائی تھی اسی طرح اپنے معاصرین اور اپنے اساتذہ واکابرین کے بھی محبوب نظر تھے حضرت شیخ الحدیث کے نام اکابر علماء دیوبند، مشاہیر اساتذہ علم شیوخ، اکابر علماء، فضلاء اور معروف سکالروں و دانشوروں کے خطوط آیا کرتے تھے۔ جو تاریخ ساز شخصیتیں تھیں ان کے کئی خطوط بھی تاریخ ساز ہوتے ہیں ان سے مکتوب نگار کے احساسات اور کئی دوسرے صفات وخصائل کے ساتھ مکتوب الیہ کی شخصیت اور احوال وکوائف نکھرتے ہیں۔ جنہیں آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ملک وبیرون ملک کے شخصیات کے خطوط کو حروف تہجی کے اعتبار سے فائل کر لیا ہے ہر فائل میں دسیوں خطوط ہیں جبکہ فائلوں کی تعداد بھی سینکڑوں ہے۔ جو دارالعلوم اور الحق کے ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔ اس پورے ذخیرۂ مکاتیب پر کام شروع ہے جو ایک ضخیم کتاب کی صورت میں شائع ہوں گے ترتیب وکتابت کا کام شروع کر دیا گیا ہے تاہم ہم نے یہاں اُن مکاتیب میں سے بعض کا بطور نمونہ انتخاب کیا ہے تاکہ ضخامت بھی نہ بڑھنے پائے اور قارئین کو بھی افادہ ہو اور انہیں اپنے ذوق کی تسکین اور دلچسپی کا سامان بھی مل سکے۔

یقین ہے قارئین ہمارے اس انتخاب اور گلدستہ مکاتیب کی قدر کریں گے اس لئے کہ یہ ان لوگوں کے مکاتیب اور خلوص بھری تحریریں ہیں جو علم وعمل، اخلاص للہیت، طہارت وتقویٰ اور ظاہر وباطن کے توافق کے لحاظ سے اپنے زمانے کے ممتاز اور عہد آفرین شخصیات اور ۔ کی حیثیت رکھتے تھے ان مکاتیب سے حضرت شیخ الحدیث رحمہ کی سوانح اخلاق، علمی عظمت، دارالعلوم حقانیہ اور اس کیساتھ زعماء ملت کے قلبی تعلق، دعاؤں وتوجہات ادارہ اور خود حضرت شیخ الحدیث کی خدمت دین، وسعتِ تعلق، احترام اساتذہ واکابر، شانِ محبوبیت اور اربابِ علم وفضل سے تعلقات پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ مکتوبات پر حواشی مولانا سمیع الحق کے ہیں اور "س" سے اشارہ ان کی جانب ہے، یہ حواشی کافی عرصہ قبل لکھے گئے ہیں۔ (ع ق ح)

مکاتیب طیب

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی
مہتمم دارالعلوم دیوبند۔

> حضرت حکیم الاسلام رحمہ کے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے نام خطوط اور روح پرور مکاتیب بھی ایک مستقل ضخیم کتاب بن سکتے ہیں مگر زیر کے مجموعہ ضخامت کے پیش نظر بعض اہم مکاتیب کا انتخاب کیا جارہا ہے۔

(۱)

گرامی خدمت جناب مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہٗ

بعد سلام مسنون آنکہ گذشتہ چند ماہ کے عرصہ میں جناب نے جس محنت اور تعلیمی سلسلہ میں حسنِ کارکردگی کا ثبوت دیا ہے خدامِ دارالعلوم اس کی قدر کرتے ہیں۔ اور آئندہ کے لئے جناب سے اچھی توقع رکھتے ہیں ایسی حالت میں بے انصافی ہوگی۔ اگر ایسے حضرات کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے چنانچہ جناب کی قابلیت شہرت اور مقبولیت کے پیشِ نظر یکم محرم الحرام ۱۳۶۳ھ سے جناب کو مستقل کیا جاتا ہے۔ اور یکم ہی سے جناب کی اصلی تنخواہ مبلغ ساٹھ روپے ماہوار جاری کی جاتی ہے۔ اطلاعاً تحریر ہے۔

(۲)

محترم ومعظم حضرت الاستاذ مولانا عبدالحق صاحب زید مجدکم السامی

السلام علیکم۔ گرامی نامہ نے سرفراز فرمایا۔ الحمدللہ آپ کے بے ریا خلوص جذبۂ خدمت اور سمع وطاعت کا اعتراف میرے صحیفۂ قلب پر ثبت ہے آپ کی ذات میرے لئے ایک نمونہ ہے۔ اگر ہم سب دارالعلوم کے دائرہ میں ایسا ہی نمونہ پیش کریں۔ تو ہماری ترقی کا دائرہ بہت وسیع ہو جائے۔

مجلسِ انتظامیہ نے آپ کی استقلال کی پرزور سفارش کی ہے۔ امید ہے کہ شوریٰ میں قطعی کامیابی ہوگی ——— بحمدللہ خاندان میں خیریت ہے۔ دارالعلوم میں صحت کی رفتار اچھی ہے۔ شہر میں ہیضہ کے واقعات ہو رہے ہیں۔ دعا سے مجھے خبر فرمایئے۔ محمد اعظم سلمہ کی حالت اب پہلے سے بہتر ہے

© rasailojaraid.com